اظہارِ تعزیت

ادارہ

ہر دِل اُداس ــــــ ہر آنکھ نم

قائدِ احرار، جانشینِ امیرِ شریعت
حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری کا سانحۂ ارتحال

قائدِ احرار، جانشین امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری کے سانحۂ ارتحال پر تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔ ــــــــــــ مجلسِ تحفظ ختم نبوت کے سربراہ حضرت مولانا خان محمد (سجادہ نشین کندیاں شریف) نے حضرت مولانا ابوذر بخاری کے بھائیوں اور فرزندوں سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ اس دور میں ان کی علمی وجاہت اور روحانی عظمت کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ وہ اپنی ذات میں ایک ادارہ اور ایک عہد تھے۔ میرے ساتھ اُن کا تعلق محبت واخلاص پر مبنی تھا اور وہ مجھ پر خاص شفقت فرماتے تھے۔

حضرت مولانا محمد مکی حجازی (مُدرس مسجد الحرام) نے مکہ مکرمہ سے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ حضرت ابوذر بخاری رحمہ اللہ اپنے عظیم والد حضرت امیر شریعت کے صحیح جانشین تھے۔ وہ ایک جیّد عالم دین اور واقفِ احکام واسرارِ شریعت تھے۔ ان کی تمام زندگی اعلاء حق اور ردّ فرقِ ضالہ میں گزری۔

سپاہ صحابہ پاکستان کے مرکزی قائد مولانا محمد اعظم طارق (ایم۔ این۔ اے)، مولانا ضیاء الرحمن فاروقی اور مولانا سلطان محمود ضیاء نے حضرت مولانا کی وفات کو ایک عظیم سانحہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک مشفق اور مربی سے محروم ہو گئے ہیں۔ حضرت مولانا بجا طور پر امام اہلسنت تھے۔ پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ مساجد کے چیئرمین مولانا محمد اسلم صدیقی نے حضرت مولانا کے پسماندگان سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ایک عظیم درویش اور سچے عالم دین کی رحلت سے دینی حلقوں میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مہتمم مولانا حبیب اللہ مختار، تنظیم اہل سنت پاکستان کے سربراہ علامہ عبدالستار تونسوی اور مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے اپنے تعزیتی پیغامات میں کہا ہے حضرت مولانا ابوذر بخاری نے قرآن و سنت اور اسوۂ صحابہؓ کی روشنی میں جو اصول و عقائد اختیار کئے وہ تادم واپسیں پوری استقامت کے ساتھ ان پر کاربند رہے وہ صحیح معنوں میں اہل سنت کے بے باک ترجمان، محقق اور عظیم دینی مفکر تھے۔

۲۶ اکتوبر کو پاکستان مسلم لیگ کے نائب صدر محمد اعجاز الحق نے دارِ بنی ہاشم میں مولانا سید عطاء المحسن بخاری سے ملاقات کی اور مجلس احرار اسلام کے قائد مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت مولانا کی رحلت سے قوم ایک جیّد عالم دین، محقق اور دینی قائد سے محروم ہو گئی ہے۔ نذیر احمد غازی (سابق اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب) نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ مولانا ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے منکرینِ ختم نبوت کو کیفر کردار تک پہنچانے میں تاریخی کردار ادا کیا تھا۔ ان کی جدائی تادیر محسوس کی جاتی رہے گی۔

مہدی معاویہ

قائد احرار، جانشین امیرِ شریعت کے انتقال پر

دارِ بنی ہاشم میں تعزیتی جلسہ

۲۴ اکتوبر کو بعد نمازِ عشاء دار بنی ہاشم میں حضرت ابوذر بخاری کی یاد میں ایک بہت بڑا تعزیتی جلسہ منعقد کیا گیا، جس میں ملک بھر سے آئے ہوئے مولانا کے عقیدت مندوں اور مجلس احرار اسلام کے کارکنوں نے شرکت کی۔ جلسہ میں مختلف جماعتوں کے قائدین اور دانشوروں نے اظہار خیال کرتے ہوئے حضرت ابوذر بخاری رحمہ اللہ کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت سے علم و دانش اور خطابت و سیادت کی مسند ویران ہو گئی ہے۔ ایسے لوگ صدیوں بعد پیدا ہوتے ہیں۔ تفسیر، حدیث، فقہ، تاریخ اور ادب کے حوالہ سے ان کی خدمات کبھی بھلائی نہ جا سکیں گی۔ حضرت مولانا کے بھائی، مولانا سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ مولانا ابوذر بخاری نے ساری زندگی مجاہدانہ شان اور فقیرانہ آن کے ساتھ بسر کی۔ وہ علم و تقویٰ اور جرأت و قربانی کا مجسمہ تھے۔ پاکستان میں لادین سیاست کے خلاف سب سے پہلی، سب سے مؤثر اور سب سے منظم فکری تحریک انہوں نے پیدا کی۔ انہوں نے شہرت، اقتدار اور آسائش کو ٹھکراتے ہوئے ہمیشہ دینی غیرت اور علمی دیانت کی تابناک مثال قائم کی۔

حضرت ابوذر بخاری کے فرزند سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ میرے والد مرحوم کا مشن ہمیشہ زندہ رہے گا۔ انہوں نے تمام عمر تحفظِ مقام و منصبِ صحابہ کی جدوجہد میں بتادی۔ ان کی جلائی ہوئی شمع روشن رہے گی اور ہمارے ایمان منور کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ شخصیت کا نقش جمانا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ میرے والد ماجد مرحوم نے اپنی شخصیت کا دینی نقش جن دلوں پر قائم کیا ہے وہ کبھی محو نہ ہوگا۔

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ حضرت ابوذر بخاری نے پوری زندگی عقیدے اور نظریے کی جنگ لڑی۔ اشتراکیت، جمہوریت اور سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف انہوں نے تنہا وہ کام کیا جو کئی صدیوں میں کئی ادارے بمشکل کر پائیں گے۔ بزرگ صحافی اور مصنف اور حضرت بخاری مرحوم کے ہم درس و ہم عصر مولانا مجاہد الحسینی نے کہا کہ ادب اور صحافت کے محاذ پر قیامِ پاکستان کے بعد حضرت ابوذر بخاری نے ہی لادین عناصر کو سب سے پہلے للکارا۔ وہ عربی، فارسی اور اردو میں جو قیمتی سرمایہ چھوڑ گئے ہیں، اس سے آئندہ کئی نسلیں استفادہ کریں گی۔ جماعت اسلامی کے رہنما ملک وزیر غازی ایڈووکیٹ نے کہا کہ حضرت ابوذر بخاری، اپنے والد حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حریت فکر اور استقامت کردار کے سچے وارث تھے۔ ان کے جنازہ میں بے پناہ ہجوم کو دیکھ کر یہ حقیقت اظہر من الشمس ہوئی کہ حضرت امیرِ شریعت کے انتقال کے ۳۵ برس بعد بھی ان کا نام اور کام زندہ ہے۔ سپاہِ صحابہ کے رہنما مولانا سلطان محمود ضیاء نے کہا کہ حضرت ابوذر بخاری نے صحابہ کرامؓ کے مشن کو زندہ رکھا۔ وہ اس عہد میں صحابہ کے مشن